سوال

(48 ہیجڑے اور کسبی عورت کے مال سے تعمیر شدہ مسجد میں نماز پڑھنا:)

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ہیجڑا اور کسبی جو مال کسبِ حرام سے پیدا کرتے ہیں، اگر اس مال سے مسجد بنا دیں تو اس مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس مسجد میں نماز جائز ہے، ہاں بنانے والے کو ایسی مسجد بنانے کا کچھ ثواب نہیں۔ ((إن الله طيب لا يقبل إلا طيبا))[1] (صحيح بخاري) [یقینا اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی کو قبول کرتا ہے] مشکوۃ شریف (ص: ۶۲ و ۶۳ چھاپہ دہلی فاروقی) میں ہے: عن أبي سعيد رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((الأرض كلها مسجد إلا المقبرة والحمام))[2] (رواه أبوداود والترمذي والدارمي) [ابو سعید (خدری) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زمین ساری کی ساری مسجد ہے، سوائے حمام اور مقبرہ کے''

وعن ابن عمر قال: ((نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يصلي في سبع مواطن: في المزبلة والمجزرة والمقبرة وقارعة الطريق وفي الحمام وفي معاطن الإبل وفوق ظهر بيت الله))[1]

[سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات جگہوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا: کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ، مذبح (جانور ذبح کرنے کی جگہ) میں، قبرستان میں، عام راستے میں، غسل خانے میں، اونٹوں کے باڑے میں اور بیت اللہ کی چھت پر]

---

[1] سنن الترمذي، رقم الحديث (۳۴۶) امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حديث ابن عمر إسناده ليس بذاك القوي، وقد تكلم في زيد بن جبيرة من قبل حفظه''

نیز دیکھیں: تمام المنة للألباني (ص: ۲۹۹)

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث (۱۰۱۵)

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (۴۹۲) سنن الترمذي، رقم الحديث (۳۱۷) سنن الدارمی (۱/۳۷۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:108

محدث فتویٰ